الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مفہوم کی ایک روایت طبرانی میں موجود ہے، جس کو عثیم بن کثیر بن کلیب اپنے باپ سے، وہ اپنے دادا سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(الْأَكْبَرُ مِنَ الْإِخْوَةِ بِمَنْزِلَةِ الْأَبِ (المعجم الكبير للطبرانی : 450

بڑا بھائی باپ کے مرتبے پر ہوتا ہے۔

(لیکن اس حدیث کو امام البانی رحمہ اللہ نے موضوع قرار دیا ہے یعنی یہ جھوٹی بات گھڑ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کر دی گئی ہے آپ نے بالکل ایسا نہیں فرمایا۔ (السلسلة الضعيفة : **3370**

بڑے بھائی کا ادب اور احترام کرنا ضروری ہے، کیونکہ سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا.01:

(لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا وَيُوَقِّرْ كَبِيرَنَا (سنن الترمذي، أبواب البر والصلة : **(1919)** (صحيح

وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو چھوٹے پر رحم نہیں کرتا اور بڑے کا احترام نہیں کرتا۔

واللہ أعلم بالصواب.

محدث فتوی کمیٹی

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ.01

فضیلۃ الشیخ عبد الخالق حفظہ اللہ.02

فضیلۃ الشیخ اسحاق زاہد حفظہ اللہ.03